



سوال

(131) ایک شخص بیخ وقت نماز پنے گھر میں پڑھتا ہے لہٰذا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص بیخ وقت نماز پنے گھر میں پڑھتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ دنیوی کاموں کی وجہ سے میرا مسجد کو جانا نہیں ہو سکتا، پس اس صورت میں اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟ یہ شخص ادا لے نماز کے لیے ہمیشہ برابر مسجد میں آیا کرتا ہے۔ اور نماز جمعہ باجماعت مسجد میں ادا کرتا ہے، بہنوقتی نماز پنے گھر میں پڑھتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض ادا ہو جائیں تو تعجب نہیں، لیکن اسجد اور جماعت کی غیر حاضری کا گناہ ہوگا۔ حدیث شریف میں آیا ہے جو لوگ جماعت میں شریک نہیں ہوتے، میرا ہی چاہتا ان کے مکانوں کو آگ لگا دوں مگر خورد سال بچوں کا خیال ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۲۶۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 36

محدث فتویٰ